سوال

(322)جمعہ رہ جانے کی صورت میں ظہر کی نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کا جمعہ رہ جائے تو وہ کیا پڑھے ؟ جبکہ میں نے تاریخ اصبہان میں یہ روایت پڑھی ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اگر میرا جمعہ رہ جائے تو میں کیا کروں ۔ توانہوں نے فرمایا کہ جمعہ ہی پڑھو۔ ذٰلِکَ سُنَّةُ اَبِی الْقَاسِمِ (ﷺ) اور میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جمعہ رہنے کی صورت میں ظہر ادا کرنے والی تمام روایات ضعیف ہیں ۔ نیز عورت اگر گھر میں نماز پڑھے توجمعہ کی رکعتیں یا ظہر ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاریخ اصبہان والی حدیث مجھے معلوم نہیں لہٰذا آپ اس کی سند لکھ کر بھیجیں تاکہ تحقیق کی جاسکے کہ آیا وہ حدیث صحیح بھی ہے یا نہیں ؟ رہا یہ مسئلہ کہ عورت جمعہ نہ پڑھنے کی صورت میں کیا پڑھے ؟جمعہ یا ظہر ؟ تواس سلسلہ میں گزارش ہے کہ وہ ظہر پڑھے کیونکہ شریعت میں عورت کے لیے جمعہ نہ پڑھنے کی رعایت ہے اور شریعت میں دن رات کے اندر پانچ نمازیں فرض ہیں توجمعہ نہ پڑھنے کی صورت میں پانچویں نماز ظہر ہی بنے گی ورنہ دن رات میں جمعہ نہ پڑھنے والی یا والے کے حق میں چار نمازیں رہ جائیں گی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 247

محدث فتویٰ